السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر طواف وداع سے قبل حیض شروع ہوجائے، تو پھر عورت کےلیے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کے بارے میں حکم یہ ہے کہ اگر اس نے طواف افاضہ کرلیا ہواور اسے تمام مناسک حج پورے کرنے کے بعد حیض آیا ہواور صرف طواف وداع باقی ہو تو اس حالت میں یہ طواف ساقط ہوجائے گا کیونکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے:

(أُمِرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ إِلَّا أَنَّهُ خُفِّفَ عَنِ الْحَائِضِ» (صحيح البخاري، الحج، باب طواف الوداع، ح: ١٧٥٥، و صحيح مسلم، الحج، باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض، ح: ١٣٢٨»

’’لوگوں کو حکم دیا گیا ہے کہ رخصت ہونے سے قبل ان کا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہونا چاہیے، البتہ حائضہ عورت سے تخفیف کردی گئی ہے۔‘‘

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب یہ عرض کیا گیا کہ حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کے ایام شروع ہوگئے

ہیں، مگر انہوں نے طواف افاضہ کرلیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(فَانْفِرُوا اِذَن» (صحيح البخاري، الحج، باب اذا حاضت المرأة بعد ما افاضت، ح: ١٧٥٧»

’’پھر کوئی حرج نہیں سفر کے لئے نکل پڑو۔‘‘

اس صورت میں آپ نے ان سے طواف وداع کو ساقط کردیا تھا، البتہ طواف افاضہ حیض کی وجہ سے ساقط نہیں ہوسکتا، لہٰذا اس صورت میں یا تو عورت کو مکہ میں رہنا ہوگا حتیٰ کہ پاک ہو کر طواف افاضہ کرلے یا اپنے شہر میں چلی جائے اور جب پاک ہوجائے تو واپس آکر طواف افاضہ کرلے۔ اس صورت میں بہتر یہ ہوگا کہ واپسی پر پہلے عمرہ ادا کرے، طواف وسعی کرے، بال کاٹے اور پھر طواف افاضہ کرے اور اگر یہ کسی صورت میں بھی ممکن نہ ہو تو پھر وہ مقام حیض پر کوئی ایسی چیز رکھ لے، جو نزول حیض اور مسجد کو خراب ہونے سے روکے رہے (میڈیکل اسٹور میں اس قسم کی سہولیات کی چیزیں مہیا ہیں) اور پھر ضرورت کے تحت اسی حالت میں طواف کرلے۔ اس مسئلے میں راجح قول یہی ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 427

محدث فتویٰ